احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ——— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
ترجمہ عربی ——— محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ——— عالم فقری
تعداد طبع اول ——— ایک ہزار
سال طباعت ——— ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ——— جناب حاجی انور اختر صاحب
ناشر ——— شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
قیمت ——— ۵۷/- روپے
مطبوعہ ——— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

مسئلہ۵۳۔ بعض کفریہ کلمات

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ ایک شخص سامنے سے گزرا دوسرے سے کہا صلوٰۃ ہوگئی اور جماعت تیار ہے اس نے کہا نماز پڑھنے والے پر لعنت بھیجتا ہوں جب یہ ذکر ایک تیسرے شخص کے سامنے ہو اور لوگوں نے کہا یہ کلمۂ کفر ہے تو اس نے کہا کہ ایسی باتوں سے کفر نہیں عائد ہوا کرتا حالانکہ یہ شخص عاقل بالغ ہے اس شخص کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اس کہنے سے وہ شخص کافر ہوگیا اُس کی عورت نکاح سے نکل گئی اور یہ تیسرا بھی نئے سر سے کلمۂ اسلام پڑھے اور اپنی عورت سے اس کے بعد نکاح کرے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ۵۴۔ طلاق کے متعلق ضروری مسئلہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید نے بعد مکان چھوڑنے اپنے دو سال کے ایک خط صرف بنام وارث زوجہ اپنی کے اس مضمون کا لکھا کہ ہم اپنی زوجہ کو طلاق دیتے ہیں اب اسکو بے میرے چاہیے کہ گھر سے میرے چلی جائے اب ہمارا آنا نہیں ہوگا اور اس کا نشان و پتہ نہیں کہ کہاں چلا گیا۔ حروف اس خط کا اس کے دوسرے خطوں کے ساتھ ملتا جلتا ہے شبہہ کو دخل نہیں۔ آیا طلاق ہوئی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اگر عورت باور کرتی ہے کہ یہ خط اس کے شوہر ہی کا ہے تو اُسے اختیار ہے کہ بعد عدت جس سے چاہے نکاح کرے۔ كما نص عليه في الهندية عن محيط السرخسي۔ واللہ اعلم

مسئلہ۵۵۔ ایام حمل کی طلاق کا مسئلہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایام حمل میں طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو عدت اس کی کیا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

حمل میں طلاق نہ دی جائے اگر دے گا ہو جائے گی عدت وضع حمل ہے واللہ تعالیٰ اعلم